SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

June 5, 2025

SECP Issues Consultation Paper on Peer-to-Peer and Crowd Lending to Enhance Access to Finance

Islamabad, June 5, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has invited feedback on a comprehensive Consultation Paper on the Challenges and Potential of Peer-to-Peer (P2P) and Crowd Lending in Pakistan. The paper also includes proposed amendments to the Non-Banking Finance Companies & Notified Entities Regulations, 2008, aimed at expanding access to alternative finance.

The rapid evolution of financial technologies and the growing demand for inclusive and innovative financing solutions has led SECP to conduct an in-depth review of the existing P2P lending framework. The paper presents a comparative analysis of international regulatory models and best practices to inform policy development.

The review identifies several structural and regulatory challenges currently constraining the growth of P2P and crowd lending platforms in Pakistan. These challenges include the absence of securitized lending mechanisms, restrictions on eligible participants, limited options for credit risk diversification, and operational difficulties related to escrow account management.

To address these challenges, the SECP proposes a series of amendments to the P2P lending framework. These proposed changes include increasing loan ticket sizes and exposure limits, strengthening governance requirements for NBFCs operating as P2P service providers, ensuring the financial sustainability of P2P platforms, introducing a trust account structure for fund management, enhancing risk disclosures, and introducing IT and cybersecurity standards for platforms.

The SECP has invited comments and suggestions from all stakeholders, including P2P platforms, fintech innovators, financial institutions, investors, and the general public. Stakeholder feedback will play a critical role in shaping a forward-looking, risk-sensitive, and enabling regulatory environment for P2P lending in Pakistan.

In addition, the SECP also proposed amendments to revise the definitions of SME/MSME and microenterprises, enhance credit bureau reporting requirements for lending NBFCs, amend the Code of Corporate Governance applicable to lending NBFCs, and relax the Fit and Proper Criteria for Fintech Startups in the lending space.

The Consultation Paper and draft notification of the proposed amendments are available on the SECP website. Comments may be submitted by June 20, 2025, via email to fahad.raza@secp.gov.pk.

ایس ای سی پی نے مالیاتی رسائی بڑھانے کے لیے پیئر ٹو پیئر اور کراوڈ لینڈنگ پر مشاورتی پیپر جاری کر دیا

اسلام آباد، 5 جون 2025 – سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے پاکستان میں پیئر ٹو پیئر (پی ٹو پی) اور کراوڈ لینڈنگ کے چیلنجز اور صلاحیت پر ایک جامع مشاورتی پیپر پر آراء طلب کی ہیں۔ اس پیپر میں نان بینکنگ فنانس کمپنیز اور نوٹیفائیڈ اینٹیٹیز ریگولیشنز 2008 میں مجوزہ ترامیم بھی شامل ہیں، جن کا مقصد متبادل مالیاتی ذرائع تک رسائی کو وسعت دینا ہے۔

مالیاتی ٹیکنالوجیز کے تیزی سے ارتقاء اور جامع و اختراعی مالیاتی حل کی بڑھتی ہوئی مانگ نے ایس ای سی پی کو موجودہ پی ٹو پی قرضہ دینے کے فریم ورک کا گہرائی سے جائزہ لینے پر مجبور کیا ہے۔ یہ پیپر پالیسی کی تشکیل کے لیے بین الاقوامی ریگولیٹری ماڈلز اور بہترین طریقوں کا تقابلی تجزیہ پیش کرتا ہے۔

اس جائزے میں پاکستان میں پی ٹو پی اور کراوڈ لینڈنگ پلیٹ فارمز کی ترقی کو محدود کرنے والے کئی ساختی اور ریگولیٹری چیلنجز کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان چیلنجز میں سیکیورٹائزڈ قرضہ دینے کے طریقہ کار کی عدم موجودگی، اہل شرکاء پر پابندیاں، کریڈٹ رسک کو متنوع بنانے کے لیے محدود اختیارات، اور ایسکرو اکاؤنٹ کے انتظام سے متعلق آپریشنل مشکلات شامل ہیں۔

ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے، ایس ای سی پی نے پی ٹو پی قرضہ دینے کے فریم ورک میں ترامیم کی ایک سیریز تجویز کی ہے۔ ان مجوزہ تبدیلیوں میں قرض کی حدوں میں اضافہ، پی ٹو پی سروس فراہم کرنے والے این بی ایف سیز کے لیے گورننس کے تقاضوں کو مضبوط بنانا، پی ٹو پی پلیٹ فارمز کی مالی استحکام کو یقینی بنانا، فنڈ کے انتظام کے لیے ٹرسٹ اکاؤنٹ کا ڈھانچہ متعارف کرانا، رسک ڈسکلوژرز کو بہتر بنانا، اور پلیٹ فارمز کے لیے آئی ٹی اور سائبر سیکیورٹی معیارات متعارف کرانا شامل ہے۔

ایس ای سی پی نے تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول پی ٹو پی پلیٹ فارمز، فن ٹیک اختراع کاروں، مالیاتی اداروں، سرمایہ کاروں، اور عام عوام سے تبصرے اور تجاویز طلب کی ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز کی رائے پاکستان میں پی ٹو پی قرضہ دینے کے لیے ایک مستقبل پر مبنی، رسک حساس، اور فعال ریگولیٹری ماحول کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گی۔

ایس ای سی پی نے ایس ایم ای/ایم ایس ایم ای اور مائیکرو انٹرپرائزز کی تعریفوں پر نظر ثانی، قرضہ دینے والے این بی ایف سیز کے لیے کریڈٹ بیورو رپورٹنگ کے تقاضوں کو بہتر بنانے، قرضہ دینے والے این بی ایف سیز پر لاگو کارپوریٹ

گورننس کوڈ میں ترمیم، اور قرضہ دینے کے شعبے میں فن ٹیک اسٹارٹ اپس کے لیے "فٹ اینڈ پراپر کرائیٹیریا" میں نرمی کی بھی تجویز پیش کی ہے۔

مشاورتی پیپر اور مجوزہ ترامیم کا مسودہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ تبصرے 20 جون 2025 تک ای میل کے ذریعے fahad.raza@secp.gov.pk پر جمع کرائے جا سکتے ہیں۔